روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

بدھ 30 مارچ 2005ء 19 صفر 1426 ہجری 30 امان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 70

سب سے زیادہ مشورہ کرنے والا وجود

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر کسی اور کو اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الجہاد باب فی المشورہ حدیث نمبر :1636)

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 86 ویں مجلس مشاورت

زیارت مرکز، ترجمہ قرآن کریم، رشتہ ناطہ اور معلمین وقف جدید کی تعداد بڑھانے کے لئے مفید مشورے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 86 ویں مجلس مشاورت مورخہ 27,26,25 مارچ 2005ء کو ایوان محمود ربوہ میں کامیابی سے منعقد ہوئی۔ خالص دینی اور جماعتی ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے شرکت کی۔ اعلیٰ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار مجلس میں تجاویز پر صائب مشورے دیئے گئے۔

امسال بجٹ کے علاوہ پانچ تجاویز ایجنڈے میں رکھی گئی تھیں۔ پہلی تجویز جماعت احمدیہ رحیم یارخان کی طرف سے زیارت مرکز، دوسری لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے، تیسری اور چوتھی تجویز لجنہ اماء اللہ لاہور کی طرف سے رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں بڑھتے ہوئے مسائل اور پانچویں تجویز جماعت احمدیہ پشاور کی طرف سے معلمین وقف جدید کی تعداد بڑھانے کے موضوعات پر مشتمل تھی۔

پہلا دن 25 مارچ

افتتاحی اجلاس

مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 25 مارچ 2005ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر پونے چار بجے شروع ہوا۔ مجلس شوریٰ کی صدارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے سرانجام دی۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے کی۔ اس کے بعد صدر مجلس محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی دعا کرائی۔

محترم صدر مجلس نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مجلس شوریٰ پاکستان کے لئے پیغام پڑھ کے سنایا۔ اس پیغام میں حضور انور نے ممبران مجلس مشاورت پاکستان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا مجلس شوریٰ پاکستان تجربہ اور تاریخ کے لحاظ سے قدیم ترین ہے۔ حضرت مصلح موعود نے مجلس شوریٰ کو مضبوط بنیادوں پر قائم فرمایا اور یہ شوریٰ آپ سے براہ راست فیض اٹھانے والی ہے۔ حضور انور نے ممبران سے مخاطب ہو کر فرمایا آپ میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے حضرت مصلح موعود کی مجالس شوریٰ اٹینڈ کی ہیں اور بعض خلافت ثالثہ، خلافت رابعہ کے دوران اور اب تک خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ خلفاء کی موجودگی کی وجہ سے یہ مجلس شوریٰ مرکزی شوریٰ کہلاتی رہی ہے۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان مشوروں جن کو خلیفۃ المسیح نے منظور فرمایا بے شمار برکت ڈالی ہے۔ تمام دنیا میں اس مجلس شوریٰ کے تتبع میں نظام چل رہا ہے۔ لیکن اب فکر یہ ہے کہ 21,20 سال سے خلیفہ وقت کے براہ راست شامل نہ ہونے کی وجہ سے شوریٰ کے مقام کو بھول نہ جائیں۔ اللہ کے ہاں جھکتے ہوئے اور دعائیں مانگتے ہوئے میری اس فکر کو دور کرنے کی کوشش میں لگے رہیں۔ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے سردھڑ کی بازی لگاتے رہیں۔ (اس پیغام کا مکمل متن الگ شائع کیا جائے گا)

بعد ازاں محترم صدر مجلس نے مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بجٹ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقف جدید بابت سال 06-2005ء کی کمیٹی کا اعلان مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے کیا۔ جس کے صدر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد تھے اور سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اعلان کیا کہ ایجنڈے کی پہلی اور دوسری تجویز کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی جائے گی۔ تیسری اور چوتھی تجویز کی سفارشات مرتب کرنے کے لئے دوسری سب کمیٹی بنائی جائے گی۔ اور پانچویں تجویز کے لئے تیسری سب کمیٹی سفارشات پیش کرے گی۔ ہال میں موجود ممبران شوریٰ نے تینوں کمیٹیوں کے لئے الگ الگ نام تجویز کئے۔ جن کے صدر اور سیکرٹری درج ذیل ہیں۔

☆ پہلی سب کمیٹی (برائے تجویز نمبر 1 اور 2)
صدر: مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور
سیکرٹری: مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی

☆ دوسری سب کمیٹی (برائے تجویز نمبر 3 اور 4)
صدر: مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور
سیکرٹری: مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

☆ تیسری سب کمیٹی (برائے تجویز نمبر 5)
صدر: مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی
سیکرٹری: مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

افتتاحی اجلاس کے آخر پر مذکورہ سب کمیٹیوں کے عہدیداران نے اپنی اپنی کمیٹی کے ممبران کی لسٹ پڑھ کر سنائی اور اجلاس کے پروگرام کا اعلان کیا۔ محترم صدر مجلس کی طرف سے اعلانات کے بعد یہ اجلاس شام سوا پانچ بجے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن 26 مارچ

مورخہ 26 مارچ 2005ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح 10 بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب

(باقی صفحہ 2 پر)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 3۔ اپریل 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب کاسمیٹک، پلاسٹک اور ہیر ٹرانسپلانٹیشن سرجری کے ماہر (Cosmetic, Plastic and hair Transplantation Surgeon) مورخہ 3۔ اپریل 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت انسپکٹران مال

نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ کو انسپکٹران مال آمد کی ضرورت ہے سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب درخواست دیں جو کم از کم ایف اے یا ایف ایس سی ہوں اور عمر کم از کم 45 سال ہو جماعتی لحاظ سے مال کے شعبہ کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ امیدوار اپنی درخواستیں اور تعلیمی سندات قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اپنی جماعت کے صدر یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ناظر مال آمد صدر انجمن کے نام بھجوائیں یا دفتری اوقات میں مل لیں۔ (ناظر مال آمد ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 1)

وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ 2004ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ انٹرنیٹ کے بداثرات سے محفوظ رہنے سے متعلق تجویز کے سلسلہ میں گزشتہ سال جو سفارشات مرتب کی گئی تھیں حضور انور کی طرف سے منظور ہونے کے بعد ان پر سال بھر جو عملدرآمد کیا گیا اس کی رپورٹ مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پیش کی۔ رشتہ ناطہ سے متعلق دو تجاویز کی حضور انور کی طرف سے منظور شدہ سفارشات اور ان پر عملدرآمد کی رپورٹس مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے الگ الگ پیش کیں۔

اسی طرح تجویز بابت نماز و پردہ کی حضور انور سے منظور شدہ سفارشات اور سال بھر ان پر عملدرآمد کی رپورٹ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پیش کی۔

مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے ایوان کے سامنے دوران سال آمدہ وہ تجاویز پیش کیں جو بوجوہ امسال شوریٰ ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

بعدہٗ مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ جماعت احمدیہ رحیم یار خان کی طرف سے تجویز میں امسال زیارت مرکز اور صحبت صالحین میں اضافے کی ضرورت بیان کی گئی۔ اس تجویز کے متعلق قائم شدہ سب کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر کمیٹی نے پیش کیں۔ ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے نمائندگان نے اپنے نام لکھوائے اور سٹیج پر تشریف لاکر ان کو پیش کیا۔ مشوروں کے بعد تمام نمائندگان نے کھڑے ہو کر متفقہ طور پر سفارشات کے حق میں ووٹ دیا اور منظور کر لیا۔ دوسرے دن کے پہلے اجلاس کا اختتام ایک بج کر 10 منٹ پر ہوا۔ اور طعام اور نماز ظہر وعصر کا وقفہ ہوا۔

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے شروع ہوئی۔ دعا کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔ صدر مجلس شوریٰ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر بلایا۔ تجویز نمبر 2 بابت نئی نسل کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی ترغیب اور مناسب مواقع مہیا کرنے کی کوشش کے حوالے سب کمیٹی کی سفارشات مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور نے پیش کیں۔ ان سفارشات پر نمائندگان نے سٹیج پر تشریف لاکر مزید مشورے دیئے اور آخر پر کھڑے ہو کر ان سفارشات کی متفقہ طور پر تائید کی۔ دوسرے دن کی کارروائی شام 6 بجے ختم ہوگئی۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس مشاورت 2005ء کے اعزاز میں دارالضیافت کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 26 مارچ 2005ء کو شام ساڑھے سات بجے پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے احاطہ میں اس دعوت طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ مدعووین میں نمائندگان شوریٰ، افسران صیغہ جات، نائب ناظران و نائب وکلاء، علماء سلسلہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران مجلس افتاء، ممبران قضا بورڈ، مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ پاکستان، ناظمین جلسہ سالانہ اور قاضیان سلسلہ شامل تھے۔ اس عشائیہ میں 900 مرد حضرات اور 150 خواتین شامل ہوئیں۔ جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ٹیوب لائٹوں کی روشنی میں احاطہ جگمگا رہا تھا اور یہ تقریب طعام نہایت پُرسکون، باوقار اور حسن انتظام کا نمونہ تھی۔

متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی، حضرت مرزا عبدالحق صاحب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کا انتظام مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت اور ان کے عملہ نے احسن رنگ میں سرانجام دیا۔ ضیافت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

تیسرا دن 27 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو سٹیج پر مدعو کیا۔

تجاویز 3 اور 4 بابت رشتہ ناطہ کے بعض مسائل کے حوالے سب کمیٹی کے صدر مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے سب کمیٹی کی میٹنگ میں طے ہونے والے مشورے اور سفارشات پیش کیں۔ ان سفارشات کے بارے میں اظہار خیال پیش کرنے کے لئے بعض ممبران سٹیج پر تشریف لائے۔ صدر مجلس نے بھی رشتہ ناطہ کے حوالے سے بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

تجویز نمبر 5 بابت معلمین وقف جدید کی سب کمیٹی کے صدر مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی نے ممبران سب کمیٹی کی مرتب کردہ سفارشات ایوان کے سامنے رکھیں جن پر ممبران نے مزید مشورے سٹیج پر آکر پیش کئے۔ اور اس طرح شوریٰ کی باقاعدہ کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

بعد ازاں انصاراللہ پاکستان، خدام الاحمدیہ پاکستان اور اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2004ء میں پہلی مجلس کو علم انعامی اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس کو صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ حسن کارکردگی پر ناظمین اضلاع انصاراللہ میں سندات خوشنودی بھی تقسیم کیں۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 04-2003ء کے دوران مقابلہ بین المجالس میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس کے قائد کو خلافت جوبلی علم انعامی اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس کو انعامات تقسیم کئے۔ ان کے علاوہ مقابلہ بین الاضلاع خدام الاحمدیہ، مقابلہ بین العلاقہ خدام الاحمدیہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو ٹرافی اور سندات تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح صدر مجلس نے اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ جات بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں علم انعامی اور سندات تقسیم کیں۔

اختتامی خطاب

تقسیم انعامات کی کارروائی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے مجلس مشاورت سے اختتامی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ یہ اللہ کا احسان اور ہم پر فضل ہے کہ ہم اپنی اس مبارک تقریب کے اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔ دعا ہے کہ ہم نے نیک مقاصد کے تحت جو پروگرام بنائے ہیں وہ پورے ہوں۔ انہوں نے ترجمہ قرآن کریم سیکھنے کی تجویز کے حوالے سے نظارت تعلیم کے تحت جاری تعلیمی ادارہ جات میں دینی تعلیم کا جائزہ پیش فرمایا۔ انہوں نے بتایا نصرت جہاں اکیڈمی کے پانچ سیکشنز کے علاوہ نظارت تعلیم آٹھ تعلیمی ادارے چلا رہی ہے۔ جن میں 3 ہزار طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اس تعداد میں مدرسۃ الحفظ، عائشہ دینیات اکیڈمی اور معلم کلاسز میں زیر تعلیم طلباء شامل نہیں ہیں۔ صدر مجلس نے کہا مذکورہ تعلیمی ادارہ جات میں قرآن کریم، اسلامیات (سرکاری نصاب) کے علاوہ دینیات کے الگ نصاب میں قرآن کریم، دعائیں، سیرت النبی ﷺ اور جماعتی معلومات شامل ہیں۔ صدر مجلس نے پریپ اور دہم کلاس کے نصاب کا تفصیلی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا حضور انور نے اپنے افتتاحی پیغام میں اس مجلس شوریٰ کو جو اعزاز عطا فرمایا ہے اس کی روشنی میں ہماری ذمہ داریاں بھی بہت بڑھ گئی ہیں۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ہم تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

انہوں نے اس شوریٰ میں پیش نہ کی جانے والی تجاویز پر حضور انور کے تبصرہ جات کا ذکر کیا اور کہا حضور انور کو فکر ہے کہ مسائل کی نشاندہی تو ہو جاتی ہے، جائزہ بھی لے لیتے ہیں۔ مجلس شوریٰ ذرائع اور طریقے بھی تجویز کرتی ہے جو ان تربیتی مسائل کے حل کے لئے ممد بھی ہوتے ہیں۔ لیکن حضور انور کی منظوری کے بعد باقاعدگی اور لگن کے ساتھ ان پر عمل کرنے کی توجہ میں کمی ہے۔ حضور انور نے اس کمی اور نقص کو نوٹ فرمایا ہے، ان تبصرہ جات میں ہمارے لئے تنبیہ ہے۔ یعنی اچھی تجویزیں پاس کر لینا کافی نہیں، ان معاملات کو پورا کرنے کے لئے تمام تر کوششیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ کمی دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ صدر مجلس نے آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا وہ پُرسوز پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے 1989ء کی مجلس شوریٰ کے تہنیتی پیغام کے جواب میں عطا فرمایا تھا۔ اس تاریخی پیغام میں حضور نے دعائیں دیتے ہوئے فرمایا اللہ آپ سب کے ساتھ ہو، ہمیشہ رحمت کی آغوش میں رکھے، باغوں میں شمشاد کی طرح پھلیں اور پھولیں۔ شجر سایہ دار بنیں۔ میری طرف سے آپ کو طراوت نصیب ہو۔ اپنی سب مرادوں کو پائیں، آپ کے سب غم خوشیوں میں بدل جائیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ اللہ آپ کے ساتھ رہے اور اللہ آپ کا ہو جائے۔ آمین۔ دعا کے ساتھ یہ مجلس شوریٰ اپنی اختتام کو پہنچی۔

انتظامات

اس شوریٰ کے لئے بھرپور انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش کا انتظام دارالضیافت، سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت، گیسٹ ہاؤس وقف جدید، گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان، گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ پاکستان اور لجنہ بیرکس میں کیا گیا تھا۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ ربوہ کے مختلف مقامات کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ان کو روشنیوں اور پھولوں سے مزین کیا گیا۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور سجاوٹ میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

اس شوریٰ کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا سیکرٹری مجلس شوریٰ نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن وخوبی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ جملہ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں اور مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

خوشی کی تقاریب اور بیوت الذکر

☆ سیدنا حضرت مصلح موعود نوراللہ مرقدہ کے ایک ارشاد کے مطابق خوشی کی تقاریب پر بیوت الذکر کے لئے چندہ ادا کرنا خوشی کی تقاریب کو زیادہ بابرکت اور خوش آئند بنانے کا موجب ہوگا۔ اس لئے احمدی گھرانے حضور کی اس تحریک پر بھی لبیک کہہ کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سود کی حرمت اور اس کے نقصانات

قسط سوئم

مبشر احمد خالد صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیطان انسان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے مختلف طریقوں سے بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ آجکل معاشرے میں سودی کاروبار مختلف شکلوں میں اپنے عروج پر ہے۔ حالانکہ سود کی حرمت نص صریح سے ثابت ہے۔ ذیل کے مضمون میں ان تمام پہلوؤں سے سودخوری اور اس کے نقصانات پر بحث کی گئی ہے۔ جس کو قرآن کریم، احادیث، ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود اور بالخصوص تفسیر کبیر کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ قارئین پر واضح ہو جائے کہ سودخوری کے جواز کے لئے مذکورہ بالا تمام عذر ناجائز ہیں۔

سود کی تعریف

حضرت مسیح موعود سود کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''شرع میں سود کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص اپنے فائدے کے لئے دوسرے کو روپیہ قرض دیتا ہے اور فائدہ مقرر کرتا ہے۔ یہ تعریف جہاں صادق آوے گی وہ سود کہلائے گا۔'' (ملفوظات جلد پنجم ص 221)

اسی طرح ایک دوسری جگہ فرمایا کہ:۔

''سود کا لفظ تو اس روپیہ پر دلالت کرتا ہے جو مفت بلامحنت کے (صرف روپیہ کے معاوضہ میں) لیا جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد ہفتم ص 215,214)

ایک صاحب نے سوال کیا کہ سید احمد خان صاحب نے لکھا ہے کہ اضعافاً مضاعفۃً کی ممانعت ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

''یہ بات غلط ہے کہ سود در سود کی ممانعت کی گئی ہے اور سود جائز رکھا گیا ہے۔ شریعت کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہے۔ یہ فقرہ بالکل اسی قسم کا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ گناہ در گناہ مت کرتے جاؤ۔ اس سے یہ مطلب نہیں ہوتا کہ گناہ ضرور کرو۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 222)

حرمت سود اور قرآن کریم

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حرمت سود اور اس کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (بالکل) اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس پر شیطان (یعنی مرض جنون) کا سخت حملہ ہو۔ یہ (حالت) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے (رہتے) ہیں کہ (خرید و) فروخت (بھی تو) بالکل سود (ہی) کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے (خرید و) فروخت کو جائز قرار دیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ سو (یاد رکھو کہ) جس (شخص) کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت (کی بات) آئے اور وہ (اسے سن کر خلاف ورزی سے) باز آجائے تو جو (لین دین) وہ پہلے کر چکا ہے اس کا نفع اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو (لوگ) پھر (وہی کام) کریں تو وہ (ضرور) (آگ میں پڑنے) والے ہیں۔ وہ اس میں پڑے رہیں گے۔

اللہ سود کو مٹائے گا اور صدقات کو بڑھائے گا۔ اور اللہ ہر بڑے کافر (اور) بڑے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اور مناسب حال عمل کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس یقیناً ان کا اجر (محفوظ) ہے اور انہیں نہ (تو) کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اے ایماندارو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم مومن ہو تو سود (کے حساب) میں سے جو کچھ باقی ہو اسے چھوڑ دو۔

اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے (برپا ہونے والی) جنگ کا یقین کر لو اور اگر تم سود سے توبہ کر لو تو (کوئی اتنا نقصان نہیں کیونکہ) تمہارا رأس المال تمہارے لئے وصول کرنا جائز ہے۔ (اس صورت میں) نہ تم (کسی پر) ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم ہوگا۔

اور اگر (کوئی) مقروض تنگ حال ہو کر آئے تو آسودگی (حاصل ہونے) تک (اسے) مہلت دینی ہوگی اور اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو جان لو کہ تمہارا (اس شخص کو رأس المال بھی) صدقہ (کے طور پر) دے دینا سب سے اچھا (کام) ہے۔

اور اس دن سے ڈرو جس میں تمہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا پھر ہر ایک شخص کو جو کچھ اس نے کمایا ہوگا پورا (پورا) دے دیا جائے گا اور ان پر (کوئی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (البقرۃ: 276 تا 283)

حرمت سود اور احادیث

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے سود لینے والے، دینے والے اور سود کی دستاویز لکھنے والے اور معاملہ سود کی گواہی دینے والے ان سب پر لعنت کی اور فرمایا کہ یہ سب ارتکاب معصیت میں برابر ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سود کا ایک درہم جس کو آدمی جان بوجھ کر کھاتا ہے چھتیس بار زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے ہی روایت کی ہے اور اتنا زیادہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کا گوشت حرام سے بڑھا وہ آگ و دوزخ کا سزاوار ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس رات مجھے اسریٰ ہوئی میرا گزر ایک قوم پر ہوا جن کے پیٹ ایسے تھے جیسے اژدھوں سے بھرپور گھر اور اژدھے پیٹوں کے باہر سے بھی دکھائی دیتے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں جبرائیل نے جواب دیا یہ سودخور ہیں۔

حرمت سود اور حکم و عدل

حضرت مسیح موعود سے ایک شخص نے عرض کیا کہ مجھ پر بڑا قرضہ ہے دعا کریں۔ فرمایا:۔

''توبہ استغفار کرتے رہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اس کو رزق میں کشائش دیتا ہے۔''

اتنے قرضہ کی وجہ پوچھی تو اس نے عرض کیا کہ بہت سا حصہ سود ہے تو فرمایا کہ:۔

''بس پھر تو شامت اعمال ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کو توڑتا ہے اسے سزا ملتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے پہلے سے فرما دیا کہ اگر سود کے لین دین سے باز نہ آؤ گے تو لڑائی کا اعلان ہے۔ خدا تعالیٰ کی لڑائی یہی ہے کہ ایسے لوگوں پر عذاب بھیجتا ہے۔ پس یہ مفلسی بطور عذاب اور اپنے کئے کا پھل ہے۔''

اس شخص نے عرض کیا، کیا کریں مجبوری سے سودی قرضہ لیا جاتا ہے۔ فرمایا:۔

''جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کا کوئی سبب پردہ غیب سے بنا دیتا ہے۔ افسوس کہ لوگ اس راز کو نہیں سمجھتے کہ متقی کے لئے خدا تعالیٰ کبھی ایسا موقع نہیں بناتا کہ وہ سودی قرضہ لینے پر مجبور ہو۔ یاد رکھو جیسے اور گناہ ہیں مثلاً زنا، چوری ایسے ہی یہ سود دینا اور لینا ہے۔ کس قدر نقصان دہ یہ بات ہے کہ مال بھی گیا، حیثیت بھی گئی اور ایمان بھی گیا...... انسان کو چاہئے کہ اپنے معاش کے طریق میں پہلے ہی کفایت شعاری مدنظر رکھے تاکہ سودی قرضہ اٹھانے کی نوبت نہ آئے۔ جس سے سود اصل سے بڑھ جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد دہم ص 110)

سود کی دونوں قسمیں حرام ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی سورۃ روم آیت نمبر 40 میں فرماتا ہے کہ:۔

ترجمہ:۔''اور جو روپیہ تم سود حاصل کرنے کے لئے دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھے تو وہ اللہ کے حضور میں نہیں بڑھتا۔ اور جو تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے زکوۃ کے طور پر دیتے ہو تو یاد رکھو کہ اسی قسم کے لوگ خدا کے ہاں (روپیہ) بڑھا رہے ہیں۔'' (سورۃ الروم: 40)

اس آیت کریمہ کی وضاحت میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

''قرآن کریم نے سود کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ ایک وہ سودی کاروبار جو غریبوں سے کیا جاتا ہے۔ اس کو بھی منع کیا گیا ہے لیکن اس آیت سے صاف پتہ لگتا ہے کہ اس جگہ اس سودی کاروبار کا ذکر ہے جو مالداروں سے کیا جاتا ہے تاکہ وہ مالدار اسے تجارت میں لگائیں اور روپیہ دینے والے کا کاروبار بھی بڑھے۔ بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ مالداروں یا کمپنی والوں کو روپیہ سود پر دینا یا بینک میں سود پر روپیہ لگانا...... منع نہیں۔ حالانکہ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اس قسم کا سودی کاروبار ہی منع ہے۔ اگر ان کا خیال ٹھیک ہوتا تو یہ آیت کیوں نازل ہوتی اور اس کی کیا غرض تھی۔ قرآن کریم کا نازل کرنے والا عالم الغیب خدا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ ایک زمانہ میں...... نے سود کو حلال کرنے کی کوشش کرنی ہے پس اس نے آئندہ پیدا ہونے والے شبہات کو بھی اس آیت میں دور کر دیا ہے۔''

(تفسیر صغیر ص 530)

حضرت مصلح موعود سورۃ بقرہ کی آیت 276 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''دراصل اگر غور سے کام لیا جائے تو سود دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ مالدار آدمی اپنا مال بڑھانے کے لئے دوسرے مالداروں سے رقم لے کر ان کو ادا کرتا ہے۔ جیسے تاجر پیشہ لوگوں یا بینکوں کا دستور ہے۔ اور ایک وہ سود ہے جو غریب آدمی اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کسی صاحب استطاعت سے قرض لے کر اسے ادا کرتا ہے۔ (-) نے ان دونوں سودوں سے منع کیا ہے۔ اس سود سے بھی روکا ہے جو تجارت یا جائیداد کو فروغ دینے کے لئے مالداروں سے روپیہ لے کر انہیں ادا کیا جاتا ہے اور اس سود سے بھی منع کیا ہے جو غریب آدمی اپنی غربت سے تنگ آکر کسی صاحب استطاعت سے قرض لینے کے بعد اسے ادا کرتا ہے اور نہ صرف ایسا سود دینے سے روکا ہے بلکہ لینے سے بھی منع کیا ہے اور نہ صرف سود لینے دینے سے منع کیا ہے بلکہ گواہی دینے والوں اور معاہدہ لکھنے والوں کو بھی مجرم قرار دیا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 632)

بیع اور ربوا میں فرق

قرآن کریم میں سودخوروں کے اس عذر کہ ''بیع'' بھی تو ایک قسم کی ربوٰ ہے اور اللہ نے ''بیع'' کو تو حلال قرار دیا ہے اور ربوٰ کو حرام قرار دیا ہے کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ان کا ربوٰ کھانا اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں یہ بھی ایک تجارت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تردید کرتا ہے اور فرماتا ہے...... تمہارے نزدیک تو یہ دونوں

برابر ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان دونوں کو یکساں قرار نہیں دیتا بلکہ وہ ان میں سے بیع کو جائز قرار دیتا ہے اور ربوٰ کو ناجائز۔ پس اس کا ایک چیز کو جائز اور دوسری کو ناجائز قرار دینا صاف بتاتا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک جیسی نہیں اور خدا تعالیٰ نے جو اس سے منع کیا ہے تو آخر کوئی حکمت ہوگی اور وہ حکمت وہی ہے جو پہلی آیت میں بیان ہو چکی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ (-) جس تمدن کو قائم کرنا چاہتا ہے اس کی بنیاد دوسروں سے نیک سلوک کرنے اور غرباء کی ترقی پر رکھی گئی ہے لیکن سودی کاروبار کرنے والے حسن سلوک کو جانتے ہی نہیں صرف روپیہ کی زیادتی ان کے مدنظر ہوتی ہے خواہ دوسرے کا گلا گھونٹ کر کی جائے۔ پس چونکہ اس ذریعہ سے دوسروں سے نیک سلوک کرنے اور غرباء کو ابھارنے کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ اور جنگوں کا دروازہ کھل جاتا ہے اس لئے ...... نے اس کی کلی طور پر ممانعت فرمادی لیکن مکان یا دوکان کا کرایہ ایک علیحدہ چیز ہے۔ کرایہ اس لئے لیا جاتا ہے کہ مکان یا دکان کے گرنے کا امکان ہوسکتا ہے اور اس کی مرمت کے لئے مالک مکان کے پاس کچھ نہ کچھ روپیہ ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح تجارت بھی ایک علیحدہ چیز ہے۔ کیونکہ تجارت میں ایک شخص اپنے مال کا دوسرے کے مال سے تبادلہ کرتا ہے۔ پس بیع اور ربوٰ کو ایک چیز قرار دینا نادانی ہے۔

اس کے بعد فرماتا ہے جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت کی بات پہنچ جائے اور وہ اسے سن کر اس کی خلاف ورزی سے باز آجائے تو پھر ہمارا قانون یہ ہے کہ ہم اس کی سابقہ کوتاہیوں پر اس سے کوئی باز پرس نہیں کرتے پس تم بھی ایسے لوگوں کا معاملہ حوالہ بخدا کیا کرو۔ اور ان کی توبہ کو قبول کرلیا کرو۔ ہاں اگر کوئی شخص توبہ کے بعد پھر وہی کام کرنے لگ جائے تو ایسا شخص ضرور سزا کا مستحق ہوگا۔

یہاں ...... کہہ کر اس طرف اشارہ فرمایا کہ لوگ تو کہتے ہیں کہ سود اور خرید و فروخت میں کوئی فرق نہیں مگر وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اگر ان میں کوئی فرق نہ ہوتا اور دونوں ایک جیسے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان میں سے ایک کو حلال اور دوسرے کو حرام کیوں قرار دیتا اور پھر باز آنے والوں کو معاف کیوں کرتا اور جو معافی کے بعد دوبارہ سود لینا شروع کر دیں انہیں سزا کیوں دیتا۔ یہ بات بتاتی ہے کہ بیع اور ربوٰ ایک جیسے نہیں۔ ربوٰ کا لازمی نتیجہ آگ ہے خواہ وہ لڑائی کی صورت میں بھڑک اٹھے یا فتنہ و فساد کے رنگ میں ظاہر ہو۔ مگر بیع کا یہ نتیجہ نہیں ہوتا اور پھر ربوٰ کا یہ نقصان عارضی نہیں بلکہ جب تک یہ لعنت دنیا پر مستولی رہے گی فتنہ و فساد کی آگ بھی بھڑکتی رہے گی۔ اسی کی طرف ھم فیھا خلدون میں اشارہ کیا گیا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 637,636)

ربوٰ کا مفہوم

حضرت مصلح موعود سود کے لئے قرآن کریم میں استعمال ہونے والے لفظ ربوٰ کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ اس جگہ ربوٰ کے لفظ میں ہر قسم کا سود شامل ہے۔ اس میں بینکوں کی کوئی تخصیص نہیں کی گئی بلکہ خواہ بینک سے سود لیا جائے یا ڈاکخانہ سے یا کواپریٹو سوسائٹیز سے یا کسی فرد سے ہر صورت میں وہ ناجائز اور حرام ہے مگر افسوس ہے کہ اس زمانہ میں ...... نے یورپین اقوام سے ڈر کر سود کی عجیب و غریب تعریفیں کرنی شروع کر دی ہیں۔ چنانچہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ...... میں اس طرح کا سود لینے کی تو ممانعت ہے کہ سو روپیہ دے کر دو سو لیا جائے لیکن معمولی سود لینے کی ممانعت نہیں کیونکہ یہ سود نہیں بلکہ منافع ہے۔ ان لوگوں کی مثال بالکل اس کشمیری کی سی ہے جس سے کسی نے پوچھا تھا کہ تمہارا کوئی لڑکا ہے؟ اس نے کہا کوئی نہیں لیکن جب وہ اٹھا تو چار لڑکے اس کے لمبے کرتہ کے نیچے سے نکل آئے۔ پوچھنے والے نے کہا کہ تم تو کہتے تھے کہ میرا کوئی بچہ نہیں۔ یہ چار کس کے بچے ہیں۔ اس نے کہا چار بچے بھی کوئی بچے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بھی کہتے ہیں کہ پانچ یا سات فیصدی سود بھی کوئی سود ہے۔ سود تو وہ ہے جو سو فیصدی ہو۔

بعض دوسروں نے یہ فتویٰ دے کر کہ غیر مسلموں سے سود لینا جائز ہے اس کے جواز کی ایک اور راہ نکال لی ہے۔ پھر بعض نے یہ فتویٰ دے دیا کہ غیر مذاہب کی حکومتوں کے ماتحت جو مسلمان بستے ہیں ان سے بھی سود لینا جائز ہے۔ آخر یہاں تک کہہ دیا گیا کہ سود وہ ہوتا ہے جو بہت بڑی رقم کی صورت میں لیا جائے اور پھر اس رقم کو معین نہیں کیا گیا کہ کتنی ہو گویا کسی کے لئے بھی روک باقی نہ رہی اور سب کے لئے سود لینا جائز ہو گیا۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ نے سود کو ایسی لعنت قرار دیا ہے کہ آپؐ نے ایک دفعہ فرمایا سود لینے والا اور دینے والا اور اس پر گواہی ڈالنے والا سب کے سب جہنم میں جائیں گے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 632,631)

حرمت سود میں حکمت

حضرت مصلح موعود حرمت سود کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''درحقیقت سود سے روکنا ...... کے اعلیٰ ترین احکام میں سے ہے۔ ...... یہ نہیں چاہتا کہ صرف چند لوگوں کے ہاتھ میں دولت جمع ہو جائے اور باقی لوگ بھوکے مرتے رہیں بلکہ چاہتا ہے کہ سب کو ترقی کی دوڑ میں حصہ لینے کا یکساں موقع ملے اور تمدن اپنی صحیح بنیادوں پر قائم ہو۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے سودی کاروبار کو بند کیا جائے کیونکہ سود کا سب سے بڑا نقصان یہی ہے کہ امراء اس ذریعہ سے روپیہ حاصل کر کے ہر قسم کی تجارت اور صنعت و حرفت اپنے قبضہ میں کرلیتے ہیں اور دوسرے لوگ ان کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں پس سود ہی ہے جس نے اس زمانہ میں چند ہاتھوں میں دولت جمع کر دی ہے اور امراء اور غرباء میں ایک وسیع خلیج حائل ہوگئی ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 632)

ایک اہم سوال کا جواب

حضرت مصلح موعود سود سے متعلق ایک بہت ہی اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''تاجر پیشہ لوگوں کے سود کے متعلق تو جب کوئی شخص سوال کرے کہ مثلاً اس کے پاس دس ہزار روپیہ ہے اور وہ اس سے دس لاکھ کما سکتا ہے۔ اگر وہ بینکوں یا دوسرے افراد سے روپیہ لے کر اسے ترقی نہ دے تو کیا کرے؟ ہم اسے آسانی سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ صبر کرے دس ہزار روپیہ اس کے لئے کافی ہے اسی پر گزارہ کرتا رہے۔ مگر جس وقت یہ سوال پیش کیا جائے کہ ایک غریب آدمی بھوک سے مر رہا ہے۔ کھیتی اس کی نہیں ہوئی۔ اناج اس کے گھر میں نہیں آیا۔ بارشیں وقت پر نہیں ہوئیں۔ ایسی صورت میں اگر وہ اپنی زمین کے لئے روپیہ مانگتا ہے تو بغیر سود کے لوگ اسے نہیں دیتے۔ اب وہ کیا کرے۔ اگر وہ بیل نہ خریدے گا تو کھیتی کا کام کس طرح کرے گا یا عمدہ بیج نہ لے گا تو وہ اور اس کے بیوی بچے کہاں سے کھائیں گے۔ اس کے لئے ایک ہی صورت ہے کہ وہ روپیہ قرض لے مگر جب لوگ اسے بغیر سود کے قرض نہ دیں تو وہ کیا کرے۔ جب یہ سوال پیش کیا جاتا ہے تو اس کا جواب دینا ذرا مشکل ہو جاتا ہے اور درحقیقت یہی وہ سود ہے جس کے حالات اور کوائف سننے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ وہ کیا جواب دے مالدار آدمی کو تو ہم فوراً یہ جواب دے سکتے ہیں کہ سود پر روپیہ مت دو۔ اگر تمہارے پاس دس ہزار روپیہ ہے تو اسی پر کفایت کرو مگر ایک غریب آدمی کو ہم یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اسی حالت پر کفایت کرو۔ اس کو تو ایک ہی جواب دیا جا سکتا ہے کہ بھوکے رہو اور مر جاؤ۔ مگر یہ کوئی ایسا معقول جواب نہیں جس سے ہمارے نفس کو تسلی ہو۔ یا سائل کے دل کو اطمینان حاصل ہو۔ پس ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ...... نے اس کا کیا حل رکھا ہے۔ اس نقطہ نگاہ سے اگر ہم ...... تعلیم پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ایک غریب آدمی تو ایسا ہوتا ہے جس کے پاس روپیہ نہیں ہوتا مگر جائیداد ہوتی ہے۔ اس کے لئے تو یہ صورت ہے کہ وہ جائیداد رہن رکھے اور روپیہ لے لے مگر ایک ایسا غریب ہوتا ہے جس کے پاس جائیداد بھی نہیں ہوتی جسے وہ رہن رکھ سکے یا اگر جائیداد ہوتی ہے تو وہ اس قسم کی ہوتی ہے کہ اگر وہ اسے رہن رکھ دے تو اس کا کاروبار بند ہو جاتا ہے۔ مثلاً زمیندار ہے، اگر وہ اپنی زمین رہن رکھ دیتا ہے تو وہ کھیتی باڑی کہاں کرے گا اپنے مکان کی چھت یا صحن میں تو وہ کر نہیں سکتا۔ ان حالات میں ...... نے یہ رکھا ہے کہ ایک طرف تو اس نے امراء پر ٹیکس لگا دیا جس سے غرباء کی امداد کی جا سکتی ہے اور دوسری طرف اس نے یہ کہا ہے کہ جب ٹیکس سے بھی کسی غریب کی ضرورت پوری نہ ہو تو اس کے دوست واقف کار یا محلّہ والے اسے قرض حسنہ دیں اور ...... کشائش تک اسے واپسی کی مہلت دیں تا کہ وہ اطمینان سے اپنی حالت درست کر سکے۔ یہ صورت ایسی ہے جس پر اسے سود پر روپیہ لینے کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ اس کی احتیاج پوری ہو جاتی ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 633,632)

کیا سود کے بغیر ترقی ممکن نہیں

بعض لوگ یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ موجودہ دور میں سود کے بغیر ترقی کرنا ممکن نہیں رہا۔ اس عذر کا جواب دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''وہ لوگ جو کہا کرتے ہیں کہ آجکل سود کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ صحابہؓ کے زمانہ میں جبکہ دو دو کروڑ روپیہ ایک ایک شخص کے پاس ہوتا تھا کیا سودی کاروبار ہوا کرتا تھا۔ سود کو تو وہ حرام سمجھتے تھے۔ پس یہ غلط ہے کہ سود کے بغیر مال میں ترقی نہیں ہوسکتی۔

پھر ...... نے اگر ایک طرف سود سے منع کیا ہے تو دوسری طرف زکوٰۃ اور وراثت کے طریق کو جاری کیا ہے۔ اس ذریعہ سے دولت کسی خاص خاندان میں جمع نہیں رہ سکتی بلکہ جو محنت کرے وہی مالدار ہوسکتا ہے۔ اور غریبوں کے راستہ میں کوئی روک نہیں رہتی۔ غرض سود کی حرمت کا مسئلہ ایک نہایت ہی حکیمانہ مسئلہ ہے اور ...... نے اسے ایسا ناپسند کیا ہے کہ جو شخص سود لے اس کے اس فعل کو وہ خدا تعالیٰ سے جنگ کرنے کے مترادف ٹھہراتا ہے۔ گویا اسے بغاوت کے جرم میں داخل کرتا ہے اور جس طرح باغی ملک پر بادشاہ چڑھائی کرتے ہیں۔ اسی طرح سود لینے والوں کے متعلق فرماتا ہے کہ اگر تم اس سے باز نہیں آؤ گے تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کیونکہ تم نے اس کی بغاوت کی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اگر سود حرام ہے تو پھر موجودہ زمانہ میں ...... کی اس تعلیم پر کس طرح عمل کیا جا سکتا ہے؟ سو یاد رکھنا چاہئے کہ دین ایک نظام کا نام ہوتا ہے اور یہ نظام اسی صورت میں نیک نتیجہ پیدا کر سکتا ہے جب وہ اپنی مکمل صورت میں قائم ہو۔ ادھوری صورت میں اس کی پوری شان ظاہر نہیں ہوسکتی۔ جیسا کہ آجکل جب لوگوں کو سود کے خلاف کچھ کہا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ سود کے بغیر تو گزارہ ہی نہیں ہوسکتا۔ اس سے ان کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اس زمانہ میں سوسائٹی اس قدر گندی ہوگئی ہے کہ انسان سود لینے پر مجبور ہو جاتا ہے بلکہ ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ سود ہی مصیبت کے وقت کا علاج ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ سود انسان کی مشکلات کا علاج نہیں بلکہ وہ ایک مرض ہے جسے انسان نے خود پیدا کیا ہے اور ...... میں اس کا علاج موجود ہے لیکن وہ علاج ایک نظام کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب تک اس نظام کو قائم نہ کیا جائے اس سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ جس طرح ایک مکان کی چار دیواری اور چھت اور دروازے اور کھڑکیاں جب تک کامل نہ ہوں وہ مکان حفاظت کا موجب نہیں ہوسکتا۔ اگر ...... کی ساری تعلیم کو قائم کیا جائے تو سود کی ضرورت ہی نہیں رہتی اور سود کی مضرتوں سے بھی دنیا نجات پا جاتی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 634,633)

مکرم منصور احمد صاحب

ربوہ میں صبح کی سیر اور بعض مشاہدات

سالانہ سپورٹس ریلی انصاراللہ پاکستان 2005ء کے موقع پر ایک مقابلہ سیر کا بھی تھا جس کے بعد اپنے مشاہدات و محسوسات کو قلم بند کرنا تھا۔ اس مقابلہ مضمون نویسی میں منصور احمد صاحب جو ہرٹاؤن لاہور اول قرار پائے۔ ان کا مضمون ہدیہ قارئین ہے۔

صبح کی سیر کا پس منظر اپنی ذات میں اس لحاظ سے بہت ہی خوبصورت ہے۔ صبح جلدی اٹھنا ایک ایسا فعل ہے جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ سے ثابت ہے۔ صبح جلدی اٹھنے سے انسان خداتعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر نماز بلکہ نماز تہجد پڑھنے کا عادی بن سکتا ہے۔ اور پھر اس کے بعد تلاوت قرآن کریم واجب ہے۔ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ جو لوگ صبح جلدی اٹھتے ہیں۔ ان کو سیر کرنے کا موقع بھی میسر آتا ہے۔

صبح کی سیر ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجہ میں انسان سارا دن تروتازہ رہتا ہے اور اس کی صحت بھی ٹھیک رہتی ہے۔ صبح جب انسان اٹھتا ہے تو فضا میں ایک سکون اور اس کے ساتھ ہی ایک تروتازگی کا احساس ہوتا ہے۔ پھولوں کی چمک اور درختوں کی تازگی پرندوں کا چہچہانا یہ ساری چیزیں انسانی زندگی پر ایک خوبصورت اثر ڈالتی ہیں۔

یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ جو لوگ جلدی اٹھ کر نماز اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد صبح کی سیر کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی میں نظم و ضبط نظر آتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں وہ انسان جو صبح دیر سے اٹھتے ہیں۔ اور صبح کی سیر سے محروم ہیں۔ ان کی زندگی میں اور رہن سہن میں عام طور پر سلیقہ نظر نہیں آتا۔ لہٰذا ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ صبح جلدی اٹھنے کی عادت کو نہ صرف اپنائیں۔ بلکہ صبح کی روزانہ سیر کو بھی اپنا معمول بنائیں۔

امسال سپورٹس ریلی 2005ء مجلس انصاراللہ پاکستان کے موقع پر خاکسار کو پہلی مرتبہ شمولیت کا موقع ملا۔

صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد خاکسار باقی انصار بھائیوں کے ساتھ میدان عمل یعنی دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے ملحقہ گراؤنڈ میں گیا۔ اور وہاں پر منتظم صاحب نے تمام ممبران کو باری باری مضمون نویسی کے لئے کاغذ دیئے اور ساتھ ہی ہدایات سے نوازا کہ 2-3 کلومیٹر سیر کرنے کے بعد اس کے متعلق مشاہدات لکھ کر 3-00 بجے سہ پہر تک اپنا مضمون دفتر انصاراللہ میں جمع کروانا ہے۔ چنانچہ تقریباً 6-30 بجے صبح خاکسار مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب وڑائچ زعیم اعلیٰ جو ہرٹاؤن لاہور کی معیت میں سیر کے لئے روانہ ہوا۔

خلافت لائبریری کے قریب سے گزرنے کے بعد ہمارا رخ بیت مبارک کی طرف جانے والی سڑک پر تھا۔ ہمارے دائیں طرف دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور بائیں طرف دفاتر تحریک جدید تھے۔ ان دونوں دفاتر کو دیکھ کر اور پھر سڑک پر چلتے ہوئے۔ خداتعالیٰ کی ایک خاص قدرت اور شان نظر آئی۔ کہ یہ وہی بے آب اور بیابان جنگل ہے۔ جہاں سے گزرتے وقت آج سے 55 سال قبل دن کے وقت بھی لوگ گھبراتے تھے۔ اور پھر یہ زمین جو کہ شروع میں بالکل کلرزدہ تھی۔ اور کھارا پانی نکلتا تھا۔ کبھی سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ کبھی یہ زمین اتنی زرخیر ہوگی۔ کہ ہر طرف پودے اور پھول ہی نظر آئیں گے۔ اور پھر یہی نہیں۔ ان پھولوں کی چمک اور آب و تاب پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔ اور ساری دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ویلج کا روپ دھارے گی۔ اور پھر ایم ٹی اے کے ذریعہ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز کا جادو پوری دنیا پر چھا جائے گا۔

یقیناً آج ہم خوش قسمت ہیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی ان دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ کہ اس نے واقعی ہمیں ایم ٹی اے جیسی عظیم الشان نعمت سے نوازا ہے۔ اور پھر ہمارے پاس خلیفۃ المسیح جیسا سایہ دار درخت موجود ہے کہ تمام دنیا کی راحت اور مال و دولت اور متاع اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ پس ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے۔

جس وقت ہم دارالضیافت کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ تو یکدم آج سے 30۔35 سال قبل کا نقشہ ہمارے سامنے تھا۔ اور آج کے دارالضیافت کا نقشہ بھی آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج محض اور محض خداتعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ دارالضیافت کا مقابلہ آپ کسی بھی اچھے فائیو سٹار ہوٹل سے کر سکتے ہیں۔ اپنی خوبیوں اور انفرادیت کے لحاظ سے یقیناً یہ ان سے سینکڑوں گنا بڑھ کر ہے۔ وہ تو محض روپیہ اور پیسہ اور کاروباری طور پر ہوتا ہے۔ جب کہ یہاں آ کر سکون اور اپنائیت اور محبت کا اظہار ملتا ہے۔ آپ دن کے یا رات کے کسی بھی وقت یہاں آ جائیں آپ کو حضرت مسیح موعود کے مہمان کے طور پر جو وقار اور درجہ ملتا ہے۔ وہ دنیا کے کسی اور گوشے میں کہاں۔ پھر کھانا۔ گرم چائے۔ یا موسم کی مناسبت سے پانی اور صاف ستھرا بستر اور پاکیزہ ماحول اس کی اپنی ہی شان ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ بہت سے لوگ اپنے عزیزوں کے گھروں میں ٹھہرنے کی بجائے۔ دارالضیافت میں ٹھہرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ محض اور محض حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کی ہی برکت ہے۔ جو مہمانوں کو کشاں کشاں کھینچ کر لاتی ہے۔

دارالضیافت سے ہوتے ہوئے۔ ہم وہاں سے بیت محمود اور دارالضیافت کے درمیان والی سڑک سے ہو کر یادگار حضرت اماں جان والے چوک سے گزرے۔ ہمارا رخ دفاتر انصاراللہ اور دفاتر خدام الاحمدیہ کی طرف تھا۔ اس تمام راستہ میں سفیدے کے لمبے لمبے سرسبز درخت اور بیت مبارک سے دارالضیافت والی سڑک پر خوبصورت سڑکوں کے درمیان والا پارک اپنی ذات میں ایک عجیب و غریب سماں پیدا کرتا ہے۔ جو کہ یقیناً کسی عالمی معیار کے صفائی کے نظام سے ہم پلہ ہے۔ میں حضرت اماں جان والے چوک کی بات کر رہا تھا۔ اور اس وقت ان کے لئے دل سے بے اختیار یہ دعا نکل رہی تھی۔ کہ جس وقت یہ خاتون پاک حضرت مسیح موعود کے عقد میں آئی تھیں تو اس وقت زبان میں بھی ہم آہنگی نہ تھی۔ یعنی دہلی میں رہنے کی وجہ سے اور حضرت مسیح موعود کے پنجاب میں رہنے کی وجہ سے زبان، کلچر اور گھریلو ماحول سراسر مختلف تھا۔ لیکن خداتعالیٰ نے جو کہ عالم الغیب کا مالک ہے۔ ان کی کوکھ سے ایک ایسی مبشر اولاد عطا کی۔ کہ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے خداتعالیٰ سے اذن پا کر پیدائش سے قبل پیشگوئی فرمائی تھی۔ خصوصاً ایک ایسے عظیم الشان بیٹے کی خبر جو کہ تمام دنیا میں شہرت پائے گا۔ میری مراد مصلح موعود سے ہے۔

اس کے بعد دوبارہ دفاتر انصاراللہ اور ایوان محمود کے سامنے سے گزرتے ہوئے اور تحریک جدید کے کوارٹرز کو دیکھتے ہوئے دل خداتعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو گیا۔ کہ خداتعالیٰ کتنا دیالو ہے۔ کہ اب خداتعالیٰ نے پرانے کوارٹرز کی جگہ نئے کوارٹرز جماعت احمدیہ کو عطا کر دیئے ہیں۔ اور احمدیت کی شان ہے کہ ہر دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتی جا رہی ہے۔ روزانہ نئ سے نئ تعمیرات کو دیکھ کر دل خداتعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگتا ہے۔ اور ایک خوبصورت منظر نظر آنے لگتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ایک انفرادیت جو آپ کو کسی اور جگہ نظر نہیں آئے گی۔ کہ راستہ میں ہر آنے والا آپ کو ایک نہایت ہی خوبصورت تحفہ ''السلام علیکم'' کی شکل میں پیش کرتا ہے۔

یہ محض اور محض خداتعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔ کہ ہم سب گویا ایک ہی جسم کے مختلف حصے ہیں۔ اور پھر حضرت مسیح موعود نے اس رنگ میں اپنی جماعت کی تربیت کر دی ہے۔ کہ آئندہ آنے والی نسلوں کا سب سے بڑا اثاثہ اور سرمایہ یہ امانت ہی ہے کہ ہم اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کی تربیت اس رنگ میں کریں۔ کہ وہ حقیقی رنگ میں ہمارے وارث بن کر ان پاک روایات کو جاری رکھ سکیں۔ (آمین)

ایوان محمود چوک سے ہم دائیں طرف مڑے جونہی ہم نے ریلوے پھاٹک کو کراس کیا۔ تو ہمارے سامنے بیت اقصیٰ نظر آ رہی تھی۔ لہٰذا ہم خداتعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے جا رہے تھے۔ راستہ میں میرے ایک عزیز سے بھی ملاقات ہو گئی۔ ان سے حال احوال پوچھا گیا۔ اور انہوں نے گھر ساتھ چلنے کے لئے کہا۔ لیکن خاکسار نے ان کو اپنا پروگرام بتا کر معذرت کر لی۔ بہرحال اس سڑک سے ہوتے ہوئے ہم چوک بیت اقصیٰ پہنچے۔ اور وہاں ایک عدد بس براستہ موٹروے اسلام آباد راولپنڈی کے لئے اور ایک عدد کوسٹر براستہ موٹروے لاہور جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔ ہمارا نصرت جہاں اکیڈمی کے گیٹ والی سڑک پر چلتے ہوئے بیت اقصیٰ کے گرد چکر لگانے کا پروگرام تھا۔ وہاں سے گزرتے ہوئے۔ مکرم چوہدری بشارت صاحب بتانے لگے۔ کہ جن دنوں بیت اقصیٰ بن رہی تھی۔ وہ ٹی آئی کالج ربوہ میں بی اے کے سٹوڈنٹ تھے۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے یہ بیت الذکر جو کہ اپنی ذات میں نہایت ہی خوبصورت ہے تعمیر ہوئی تھی اور وہ یہ بھی بتا رہے تھے۔ کہ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ذاتی طور پر خود کئی بار نگرانی کرنے کے لئے تشریف لاتے تھے۔ اور موقع پر ہدایات دیتے تھے۔ جب یہ باتیں ہو رہی تھیں۔ تو میرا دل خداتعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا کہ کس کس طرح کے دیوانے اور فدائی خداتعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو عطا کئے ہیں۔ کہ جو قربانی بھی کرتے ہیں۔ اور پھر اس کا اظہار بھی نہیں کرتے۔ بلکہ اس کا اظہار کرنے کو اور قربانی کرنے کو چھپاتے ہیں۔ مجھے یاد آیا پچھلے دنوں خاکسار نے اپنے دفتر میں اسی بیت الذکر کے متعلق بتایا تھا۔ کہ ایک اللہ کے بندے نے یہ بیت الذکر بنائی ہے۔ لیکن اس نے اس کا اظہار کرنا ناپسند کیا تھا۔ جب کہ آج کل ایک دنیادار اگر ایک روپیہ خرچ کرتا ہے۔ تو محض اس لئے کہ اس کا اظہار ہو اور عام چرچا کیا جاوے۔ محض نمود و نمائش کے لئے۔ بہرحال اس واقعہ کا اثر دفتر میں جو ہوا تھا۔ وہ ناقابل بیان ہے۔ یہاں اس بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلے میں میری مراد ہندوستان کے اس فدائی خاندان سے ہے۔ جنہوں نے ہی آج کل ایک ایسی سکالرشپ سکیم برائے طلباء شروع کی ہے۔ یعنی گولڈ میڈل اور نقد رقم کا اجراء۔

میں یہاں پر اس تعلیمی درس گاہ کا ذکر کرنا مناسب خیال کرتا ہوں۔ جو کہ تعلیمی اداروں اور درسگاہوں کو نیشنلائزڈ کرنے کے بعد معرض وجود میں آئی ہے۔ جس کے تحت حکومت نے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور جامعہ نصرت وغیرہ کو نیشنلائزڈ کر لیا تھا۔ اس سے پہلے ربوہ جیسا چھوٹا قصبہ اور کم سہولت والا اور آبادی کے لحاظ سے تھوڑا ہونے کے باوجود اس شہر کے تعلیمی نظام کی انفرادیت کی بدولت اپنے تو اپنے غیر بھی اپنے اپنے بچوں کو لاہور کراچی اور دوسرے بڑے بڑے شہروں میں بڑے

بڑے تعلیمی اداروں میں پڑھانے کی بجائے اس شہر میں پڑھانے کو ترجیح دیتے تھے۔ اور آج اس زمانہ کے پڑھے ہوئے لوگ یقیناً اس بات کا نہ صرف اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ اس اعلیٰ تعلیمی معیار اور اساتذہ کے جذبہ اور خلوص کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بلکہ گورنمنٹ کے اس اقدام کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ لیکن آج میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ کافی دیر کے بعد ربوہ کے ماحول میں نصرت جہاں اکیڈمی کا اجراء تازہ ہوا کا جھونکا محسوس ہوتا ہے۔ اس کا معیار اور تعلیمی تشخص کسی اچھے تعلیمی ادارے سے کم نہیں ہے۔ لیکن ایک فرق ہے۔ تو وہ یہ ہے۔ کہ ان تعلیمی اداروں میں صرف اور صرف امراء اور مخصوص طبقہ کے بچے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ نصرت جہاں اکیڈمی میں غریب اور متوسط طبقہ کے لوگوں کے بچے اعلیٰ اور بہتر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ بلکہ ان اداروں میں دینی تعلیم کا کوئی انتظام نہ ہے۔ جب کہ نصرت جہاں اکیڈمی میں دینی تعلیم کا اچھا انتظام موجود ہے۔

یہ محض اور محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ وہ جس پر چاہتا ہے کرتا ہے۔ اللہ کرے کہ جماعت احمدیہ کا تعلیمی معیار دن بدن ترقی کرتا چلا جائے۔ تا کہ حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد اور پیشگوئی مسلسل پوری ہوتی چلی جائے۔

کہ میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ اور یہ پیشگوئی حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور صاحبزادہ مرزا ایم ایم احمد صاحب کی صورت میں پوری ہو چکی ہے۔ اور آئندہ بھی پوری ہوتی چلی جائے۔ (آمین) اے خدا تو ایسا ہی کر۔

الغرض تعلیمی میدان ایک ایسا میدان ہے کہ جو ہمیشہ ہی جماعت کا طرۂ امتیاز رہنا چاہئے۔ اور یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ پاکستان بھر میں ربوہ کم آبادی کے باوجود شرح خواندگی کے لحاظ سے اول ہے۔

ہم بیت اقصیٰ کے اوپر سے ہوتے ہوئے شکور پارک سے گزر کر سڑک پر آئے۔ تو اس وقت دو طرح سے خدا تعالیٰ کے احسان کی طرف دھیان چلا گیا۔ پہلا تو سڑک کے بائیں طرف کھیت دیکھ کر یہ کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احمدیت کی برکت سے وہ زمین جو بالکل ناکارہ اور سیم و تھور زدہ تھی۔ اس پر فصلوں کی بہار ہے۔ آج کس طرح فصلوں سے لہلہا رہی ہے۔

دوسری بات جس کی طرف توجہ خود بخود چلی گئی۔ وہ جلسہ سالانہ کی یادگار رونق اور وہ فلک شگاف نعرے تھے۔ اللہ اکبر کی پرنور اور بابرکت آوازیں خود بخود کانوں میں گونجنے لگیں۔ اور دل اچھلنے لگا۔ کہ کس طرح پر ان پرکیف اور یادگار دنوں میں ربوہ کی رونق دیدنی ہوتی تھی۔ اور دنیا کے طول و عرض سے۔ پاکستان بھر سے چھوٹے بڑے بچے اور عورتیں سب کھچے چلے آتے تھے۔ اور خاکسار چوہدری بشارت احمد صاحب کو بتانے لگ گیا۔ کہ خاکسار کو یہ تو یاد نہیں کہ پہلی بار کب ربوہ میں آیا تھا۔ لیکن اتنا یاد ہے کہ ہمارے گاؤں چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا سے جلسہ سالانہ کے ایام میں شاید ہی کوئی احمدی گاؤں میں رہا ہو۔ ورنہ تمام مرد و زن بچے بوڑھے سبھی جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آ جایا کرتے تھے۔ البتہ رات کو ایک ایک فرد واپس گھروں میں سونے کے لئے چلا جایا کرتا تھا اور اس طرح خاکسار اپنی پیدائش کے وقت سے ربوہ آتا رہا ہے۔ اور پھر اجتماعات وغیرہ پر بھی۔ الغرض جلسہ سالانہ کا ماحول اپنی ذات میں ایک عجیب سماں پیدا کرتا تھا۔ اور ربوہ کے رہنے والے پورا سال اس کے لئے تیاری کرتے تھے۔ اور ربوہ کو دلہن کی طرح خوبصورت بنانے اور سنوارنے کے لئے بے تاب رہا کرتے تھے۔

پھر دھیان خود بخود جلسہ سالانہ پر ڈیوٹیاں ادا کرنے کی طرف چلا گیا۔ خاکسار خود بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر سٹیج کی حفاظت کی ڈیوٹی کرتا رہا ہے۔ الغرض جلسہ سالانہ کے موقع پر خدام اور خاص طور پر اطفال بھی بڑے شوق سے ٹریفک کے موقع پر ایک اشارے سے تمام ہجوم کو کنٹرول کرتے نظر آتے تھے۔ یہ تمام نظارے آنکھوں کے سامنے آنے لگے۔ اللہ کرے کہ وہ دن دوبارہ آئیں۔ تا کہ ہم اپنی روحانی پیاس بجھا سکیں۔ اس کے بعد ہمارا اگلا ہدف بیت اقصیٰ چوک سے سیدھا بہشتی مقبرہ کی طرف تھا۔

راستہ میں بائیں طرف دفاتر وقف جدید۔ گولبازار اور دفتر صدر عمومی اور دائیں طرف پوسٹ آفس، ٹیلی فون ایکسچینج بھی آئے۔ صدر عمومی کا دفتر بھی اپنی ذات میں ایک حسن لئے ہوئے ہے۔

آگے چل کر فضل عمر ہسپتال کے مختلف نئے تعمیر ہونے والے بلاک اور دیگر زیر تعمیر شدہ بلاکس کو دیکھ کر دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر گیا کہ کس قدر ترقی فضل عمر ہسپتال نے کی ہے۔ کہ آج اس کا شمار پاکستان کے اچھے ہسپتالوں میں کیا جا سکتا ہے۔ یہاں پر ڈاکٹر صاحبان اور عملہ محض انسانی ہمدردی کی بنا پر اور بغیر تمیز کئے احمدی اور غیر از جماعت کا علاج کر رہا ہے۔ اور خلوص اور سچی ہمدردی ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ ہمارا فضل عمر ہسپتال دنیا میں اول درجہ کا ہسپتال بن جائے۔ (آمین) بہر حال ہسپتال کے نئے بلاکس کی تعمیر سے اس کا حسن بڑھا ہے۔

جب ہم بہشتی مقبرہ میں دعا اور سیر کی غرض سے جا رہے تھے۔ تو میرا دھیان حضرت مسیح موعود کی اس جماعت کی طرف چلا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے کے بعد ایک روحانی ماحول نظر آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ بہت خوبصورت نظم و ضبط اور ترتیب سے قبریں تیار کی ہوئی ہیں۔ کہ کم از کم خاکسار نے ایسی اور کوئی جگہ نہیں دیکھی۔ اور پھر سادگی، سلیقہ ہے اور کوئی بے جا اسراف نظر نہیں آتا۔ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر اس کی بنیاد رکھی تھی۔ اور آج اس نظام کو قائم کئے ہوئے ایک سو سال ہوئے ہیں۔ اور آج خدا تعالیٰ سے اذن پا کر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے موقع پر جماعت کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کی ہے۔ کہ آئندہ جس نظام نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لینا ہے۔ وہ نظام وصیت ہے۔ یعنی اب اور کوئی نظام نہیں چل سکتا۔ اور تمام نظام مٹ جائیں گے۔ خواہ وہ امریکہ یا روس کا نظام ہو۔ ایک ہی نظام ہوگا۔ اور وہ نظام نو ہوگا۔ اور جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا۔ کہ ''نظام نو'' یہ ایک بیوہ کا سہاگ ہوگا۔ ایک یتیم کا سایہ ہوگا۔ الغرض اب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی خطاب نظام وصیت کے بارہ میں اس بات کا کھلا ثبوت ہے۔ کہ اب امریکہ کا نیا ورلڈ آرڈر نہیں چلے گا۔ اور اگر کوئی نظام چلے گا تو وہ نظام وصیت ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اس میں جلد سے جلد شامل ہوں۔ اور اپنی اولادوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ اور اس کی روح کو سمجھنے اور اس پر صحیح رنگ میں عمل کرنے کی کوشش کریں۔ الغرض بہشتی مقبرہ میں داخل ہو کر وہاں پر مدفون بزرگوں کے کارہائے نمایاں جب نظروں کے سامنے آتے ہیں۔ تو عقل دنگ اور حیران رہ جاتی ہے۔ کہ کس اعلیٰ پایہ اور توکل علی اللہ پر یہ تمام بزرگ قائم تھے۔ اور ہمیں چاہئے کہ ہم صحیح معنوں میں موصی بن جائیں۔ اور وصیت کی صحیح روح کو سمجھنے والے بن جائیں۔ نہ کہ صرف رسمی طور پر اپنے آپ کو صرف نمبر شمار کئے جانے کے طور پر اس میں شامل ہوں۔

بہر حال خاکسار کو چاردیواری میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور اسی طرح پر دوسرے بزرگان خاندان حضرت مسیح موعود کے مزاروں پر دعا کرنے کی توفیق ملی۔ اور خاکسار کا بچپن سے لے کر اب تک یہ تاثر ہے۔ پوری دنیا میں ایسی کوئی اور جگہ نہیں ہے۔ جہاں پر پورا سال روزانہ لوگ حاضر ہو کر نہ صرف مرحومین کے لئے دعا مغفرت کرتے ہیں۔ بلکہ ان کے پاک نمونہ کو سامنے رکھتے ہوئے۔ اپنی زندگی کو گزارنے کے لئے لائحہ عمل بھی حاصل کرتے ہیں۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بزرگوں کے نیک نمونہ کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسز محمد انعام صاحبہ

میری امی جان مکرمہ شفیق اختر صاحبہ

میری امی جان کا نام شفیق اختر صاحبہ تھا ابا جان ملک خلیل الرحمٰن کے نام کی وجہ سے سب ان کو مسز ملک کہتے تھے۔ ماں تو سب کو پیاری ہوتی ہے لیکن میری ماں ایک بہت ہی عظیم ہستی تھی۔ ہم چار بہنوں اور چار بھائیوں کو بہت پیار سے پالا۔ پڑھائی کا میری امی جان کو بہت زیادہ شوق تھا کیونکہ ان کا اپنا سکول تھا جسے انہوں نے بہت محنت سے چلایا۔ امی جان نے ابھی مڈل ہی کیا تھا کہ ان کی شادی ہو گئی بعد میں ابا جان کے ساتھ اور اپنی بے انتہا محنت سے انہوں نے بی اے۔ بی ایڈ کیا۔ اور سکول کھولا اور سکول کی ہیڈ مسٹرس رہیں۔ ساری زندگی پردہ کا بہت اہتمام کیا۔ اپنے سسرال میں بہت احترام تھا دیور اور نندیں اتنی عزت سے بھابھی جان کہتے تھے جیسے وہ کوئی بہت خاص شخصیت ہوں اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ وہ بہت پیار سے بات کرتی تھیں۔ کسی کی برائی سن ہی نہیں سکتی تھیں۔ اگر ہم لوگ کسی شادی سے آ کر کہتے کہ امی جان فلاں نے ایسے کپڑے پہنے تھے یا ایسی لگ رہی تھیں تو بہت ناراض ہوتیں کہ اور بھی بہت باتیں ہیں کرنے کے لئے۔

ساری زندگی جماعت کا بہت کام کیا کوشش کر کے ہر اجلاس میں پہنچتی تھیں۔ لجنہ کی ممبرات کے ساتھ ہر وقت تعاون کرنے کے لئے تیار رہتیں بلکہ زیادہ تر وہ باتیں ہی جماعتی کاموں کی کرتی تھیں۔ کافی عرصہ وہ اپنے حلقہ کی نگران صدر رہیں۔ دارالذکر میں کوئی پروگرام ہوتا تو انتظامیہ کی خواہش پر جج کے فرائض سرانجام دیتی تھیں۔

وہ ایسی ملنسار اور سادہ تھیں کہ ہر ملنے والا ان کا گرویدہ ہو جاتا۔ یہاں تک کہ ان کے شاگرد جو کہ اب خود جوان بچوں کے ماں باپ ہیں۔ امی جان سے ملنے آتے تو اتنی محبت کرتے تھے کہ ہم خود حیران ہو جاتے۔ امی جان نے اپنی بہوؤں سے بہت شفقت کا سلوک رکھا۔ کہ اب ان کی وفات کے بعد بہوؤں کو لگتا ہے کہ ان کی بہت پیاری ماں چلی گئی ہے۔ سب دامادوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ ان کے ساتھ نہایت پیار اور عزت سے بات کرتیں۔ ایک بہت خوبصورت مسکراہٹ ان کے چہرے پر ہوتی تھی اپنے پوتوں، پوتیوں، نواسے، نواسیوں کو ہمیشہ پڑھائی کی تلقین کرتیں جہاں تک ان کے پاس وقت ہوتا بچوں کی تعلیم پر کافی دیر تک توجہ دیتیں۔ خود بہت ذہین تھیں کوئی کچھ بھی پوچھے اس کو بتاتی تھیں ان کو پڑھائی سے عشق تھا۔ سب بچوں کو بہت اچھی تعلیم دلوائی۔

11 ستمبر 2004ء کو امی جان کی وفات ہوئی اور ہر آنے والی خاتون نے یہ جملہ ضرور کہا کہ وہ اپنے نام کی طرح شفیق تھیں۔ اللہ تعالیٰ میری امی جان پر بہت رحمتیں نازل فرمائے ان کو جنت کے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور میرے پیارے ابا جان کو صحت سے رکھے۔ کیونکہ وہ امی جان کے جانے سے بہت غمزدہ ہیں۔ ہم سب کو ان کی طرح نیک بننے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43311** میں شمیم اختر زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 کنال 4 مرلے واقع 96 گ ب صرح اندازاً مالیتی 50000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 28 تولے اندازاً مالیتی 200000/- روپے۔ 3۔ مکان واقع 96 گ ب صرح میں حصہ 2 مرلہ مالیتی اندازاً 2000/- روپے۔ 4۔ مکان واقع جرمنی مالیتی اندازاً 200000/- یورو کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43312** میں کلثوم اختر زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ سوشل ہیلپ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور تقریباً 4 تولہ مالیتی 26000/- روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 106/P اندازاً 250000/- روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 9 ایکڑ واقع چک نمبر 121 ر ج۔ ب فیصل آباد جس میں 6 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ 500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کلثوم اختر گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جرمنی

مسل نمبر **43313** میں بشیر احمد ولد چوہدری محمد صدیق قوم ارائیں عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 106/P مالیتی 1250000/- روپے۔ 2۔ ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 106/P مالیتی 150000/- روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 16 مرلے 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 280/- یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جرمنی

مسل نمبر **43314** میں بلال احمد ولد خلیل احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد ولد خلیل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ملک ولد ملک محمد سلطان جرمنی

مسل نمبر **43315** میں بشریٰ بیگم زوجہ راشد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولہ مالیتی 3500/- یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 430/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 راشد نواز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک شریف احمد ولد ملک محمد سلطان جرمنی

مسل نمبر **43316** میں امۃ النصیر قدسیہ زوجہ راجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500/- گرام مالیتی اندازاً 5000/- یورو۔ 2۔ حق مہر 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النصیر قدسیہ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد جرمنی

مسل نمبر **43317** میں طارق فضل چوہدری ولد چوہدری فضل داد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق فضل چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم خان ولد غلام قادر خاں جرمنی گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر جرمنی

مسل نمبر **43318** میں فرحت فرید ملک زوجہ فرید احمد ملک قوم جٹ رانجھے پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 990 گرام مالیتی تقریباً 10000/- یورو۔ 2۔ ڈائمنڈ انگوٹھیاں 2 عدد مالیتی 430 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت فرید ملک گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد خلیل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ملک جرمنی

مسل نمبر **43319** میں مدثر احمد بٹ ولد عبدالباسط قوم کشمیری پیشہ ملازمت عارضی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز مومن ولد خدابخش مومن جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد سکندر ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **43320** میں حلیمہ بیگم زوجہ فضل کریم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفضل ربوہ اندازاً مالیتی 250000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی 48000/- روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ 800/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 260/- یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خاں ولد محمد حنیف خاں جرمنی

مسل نمبر **43321** میں ناصرہ ظفر زوجہ ظفر اقبال احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 104 مربع میٹر اندازاً مالیتی 150000/- یورو کا 2 / 1 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی 25000/- روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شد نمبر 2 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر جرمنی

مسل نمبر **43322** میں ظفر اقبال احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم قوم کمبوہ پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 104 مربع میٹر مالیتی اندازاً 150000/- یورو کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد سیال ولد چوہدری امان اللہ سیال جرمنی

مسل نمبر **43323** میں چوہدری محمود احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر قوم ڈھینڈسہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 25 ایکڑ واقع چیچہ وطنی۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 1 کنال واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر جرمنی

مسل نمبر **43324** میں رفعت سلطانہ زوجہ حبیب احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 274 گرام مالیتی 2466/- یورو۔ 2۔ حق مہر

-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد جلال شمس ولد محمد امیر جرمنی گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد جرمنی

مسل نمبر **43325** میں ذیشان احمد عابد ولد افضال احمد عابد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد عابد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد عابد جرمنی گواہ شد نمبر 2 افضال احمد عابد والد موصی جرمنی

مسل نمبر **43326** میں اعزاز احمد ولد چوہدری اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 4 عدد فی پلاٹ 200 مربع گز واقع کراچی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 بہادر خان کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد جرمنی

مسل نمبر **43327** میں سحر محمود بنت اقبال محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحر محمود گواہ شد نمبر 1 اقبال محمود ولد نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان جرمنی

مسل نمبر **43328** میں ضیاء الحق ولد عبدالحق قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الحق گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالحئی جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد میاں فضل کریم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43329** میں منظور احمد ولد عبدالرحمٰن بھٹی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان جرمنی مالیتی اندازاً -/200000 یورو۔ جس کی اقساط ادا کی جا رہی ہیں۔ اور خاکسار 1/2 حصہ کا مالک ہے۔ 2۔ زرعی زمین 2 ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر 96 ر گ۔ ب صریح مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین ولد شیخ جلال الدین جرمنی

مسل نمبر **43330** میں آصفہ سلیم زوجہ قیصر محمود قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 235 گرام مالیتی -/2330 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ سلیم گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد سراج دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43331** میں عفیاء خان زوجہ عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک بقدر -2556 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 3-173 گرام مالیتی -/1050 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفیاء خان گواہ شد نمبر 1 رانا نصر اللہ خان ولد محمد علی خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا اسد اللہ خاں جرمنی

مسل نمبر **43332** میں مصدق حسین ولد رائے غلام عباس قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 3 ایکڑ واقع باہو خان ضلع شیخوپورہ مالیتی تقریباً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصدق حسین گواہ شد نمبر 1 ملک مہدی خان ولد عنایت اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 منصب علی ولد قربان علی جرمنی

مسل نمبر **43333** میں اسد اللہ خان ولد چوہدری غلام نبی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد محمد شفیع جرمنی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد غلام نبی جرمنی

مسل نمبر **43334** میں قیصر محمود ولد نصر اللہ خاں قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد سراج دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43335** میں رضوان احمد کاشف ولد محمد رمضان قوم گورایہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالغفور جرمنی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد ڈاکٹر مبشر احمد جرمنی

مسل نمبر **43336** میں امتہ المنان عمر زوجہ حبیب احمد عمر قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المنان عمر گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد عمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر بدر الدین ولد میر نور الدین جرمنی

مسل نمبر **43337** میں فوزیہ نعیم ملک زوجہ ملک نعیم احمد قوم کھوکھر ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے بقدر -/1500 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 1400 گرام مالیتی -/14000 یورو۔ 3۔ ڈائمنڈ لاکٹ 2 انگوٹھیاں مالیتی -/800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نعیم ملک گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک شریف احمد ولد ملک محمد سلطان جرمنی

مسل نمبر **43338** میں یحیٰی احمد باجوہ ولد نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحیٰی احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ جرمنی

مسل نمبر **43339** میں نعیم احمد باجوہ ولد احمد جان مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع گروس گیراؤ جرمنی 377 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/200000 یورو کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ناصر جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **43340** میں عقیل احمد طاہر ولد عزیز احمد طاہر قوم بندیچھ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی موجودہ قیمت -/240000 یورو کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں مکان قسطوں میں خریدا ہے جن کی ادائیگی جاری ہے 16 سال بعد یہ ہماری ملکیت ہوگا۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر **43341** میں عدیل احمد طاہر ولد عزیز احمد طاہر قوم بندیچھ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/240000 یورو کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں یہ مکان قسطوں میں خریدا گیا ہے جن کی ادائیگی جاری ہے۔ 16 سال بعد ہماری ملکیت ہوگا۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع جرمنی

مسل نمبر **43342** میں غلام مجتبےٰ ولد غلام مصطفےٰ قوم راجپوت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔2۔مکان واقع لاہور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مجتبےٰ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 انصر احمد خالد ولد نذر محمد خالد جرمنی

مسل نمبر **43343** میں اسماء نوید زوجہ نوید اقبال قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/255000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء نوید گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف جرمنی

مسل نمبر **43344** میں فرزانہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 20 گرام مزید طلائی زیور 230 گرام مالیتی -/2050 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر **43345** میں نصیرہ اسلام زوجہ عبدالسلام قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 72 گرام مالیتی -/720 یورو۔2۔حق مہر -/1000 روپیہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ اسلام گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد عبدالسلام جرمنی

مسل نمبر **43346** میں کلثوم اختر خان زوجہ محمد ایوب خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/360 یورو۔2۔حق مہر اداشدہ -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد غلام محمد ڈھلوں جرمنی

مسل نمبر **43347** میں محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔مکان واقع ضلع کوٹلی آزاد کشمیر برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ایوب خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد عبدالسلام جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ ولد غلام مصطفےٰ جرمنی

مسل نمبر **43348** میں عقیلہ یاسمین زوجہ خواجہ حمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 25 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 خواجہ حمید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن انور ولد عبدالرحمٰن انور جرمنی

مسل نمبر **43349** میں امتہ الحئی پاشا زوجہ سہیل احمد پاشا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی یزور 8 تولہ مالیتی -/64000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5113 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی پاشا گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد پاشا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر جرمنی

مسل نمبر **43350** میں عتیق احمد رانا ولد رانا عبدالرفیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد پلاٹ 10 مرلہ واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔2۔ترکہ از والد رائس مل واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے جس کے وارث 4 بھائی ایک بہن اور والدہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق احمد رانا گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد ولد محمد شفیع مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 صوبیدار خان عالم ولد اللہ دتہ جرمنی

مسل نمبر **43351** میں جہانگیر احمد خالد ولد بشیر احمد خالد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ جولائی 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانگیر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 طارق صبیح خالد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم اللہ جرمنی

مسل نمبر **43352** میں رانا فضلاں بی بی بیوہ رانا غلام غوث مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی 1950 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رانا فضلاں بی بی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نواز ولد رانا غلام غوث مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد راٹھور ولد عبدالغنی راٹھور جرمنی

مسل نمبر **43353** میں پروین اختر ملک زوجہ ملک شریف احمد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 85-803 گرام مالیتی -/8040 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر ملک گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد خلیل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک شریف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43354** میں ارشاد اختر بٹ زوجہ محمود احمد بٹ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 200-292 گرام اندازاً مالیتی -/2800 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43355** میں داؤد سلیمان بٹ ولد محمد سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد سلیمان بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر **43356** میں امتہ الشافی باجوہ زوجہ نعیم احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 377 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/200000 یورو کا 1/2 حصہ۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔طلائی زیورات مالیتی -/6000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی باجوہ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43357** میں ھبۃ الحی شمس بنت ڈاکٹر محمد جلال شمس قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں انگوٹھی مالیتی -/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الحی شمس گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 محمد جلال شمس والد موصیہ

مسل نمبر **43358** میں چوہدری محمد ہارون ولد چوہدری محمد سلمان اختر قوم ڈھینڈسہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ہارون گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفقت احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر

مسل نمبر **43359** میں چوہدری محمد احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر قوم ڈھینڈسہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 25 ایکڑ واقع L-29/11 چیچہ وطنی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفقت احمد جرمنی

مسل نمبر **43360** میں ثمینہ حمید زوجہ چوہدری حمید احمد قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/3400 یورو جو بصورت حق مہر ملا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ حمید گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ہارون جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری حمید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43361** میں ناصر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد سے ملنے والی زمین فروختگی 1990ء -/250000 روپے کر کے کاروبار؟ ہوزری شروع کیا جس کی مالیت -/700000 روپے کا 1/2 حصہ میری ملکیت ہے۔ 2۔ نقد جمع بینک -/226300 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/34000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین ولد شیخ جلال الدین

مسل نمبر **43362** میں بشریٰ تبسم زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 ایکڑ 2 کنال واقع 433 ر ج ب دھیرو کے جو بھائیوں کے نام کر دی گئی ہے اندازاً مالیت -/400000 روپے۔ تاہم حصہ وصیت ادا کیا جائے گا۔ 2۔ طلائی زیور 263 گرام مالیتی -/204000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ تبسم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43363** میں شاہد اسد اللہ خاں ولد ناصر احمد اسد اللہ خاں پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اسد اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر **43365** میں محمد اسد اللہ خاں ولد ناصر احمد اسد اللہ خاں قوم پیشہ انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسد اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر **43366** میں نصیر الدین صادق ولد محمد صادق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین صادق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 خالد محمود نعیم ولد چوہدری محمد یوسف مرحوم

مسل نمبر **43367** میں منزہ صادق زوجہ نصیر الدین صادق قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ صادق گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین صادق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود نعیم کینیڈا

مسل نمبر **43368** میں فرحان احمد نصیر ولد نصیر الدین پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک مقبول کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

دائمی وصیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔" (الوصیت)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

گیمبیا کے دو مخلص احمدیوں کی وفات

☆مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب گیمبیا نے وہاں کے دو بزرگ احمدی احباب کی افسوسناک وفات کی اطلاع دی ہے۔ ان میں سے ایک مکرم محمد Janneh صاحب اور دوسرے مکرم الحاج Ashmalick Ndoye صاحب ہیں۔

مکرم محمد Janneh کومبولا مین صاحب جماعت گیمبیا کے پرانے احمدیوں میں سے تھے۔ انہوں نے 1960ء میں محترم چوہدری محمد شریف صاحب پہلے مربی سلسلہ گیمبیا کے ذریعہ بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔ آپ 81 سال کی عمر میں 13 فروری 2005ء کو گیمبیا میں دار فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی بیعت کے بارے میں یہ ذکر خاص طور پر کیا جاتا ہے کہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب مربی سلسلہ گیمبیا کو وہاں پہنچنے کے بعد خواب دکھایا گیا کہ جم غفیر بیعت کرنے کے لئے میری طرف آ رہا ہے۔ جب آپ بیدار ہوئے تو دیکھا کہ باہر دروازہ پر مکرم محمد Janneh صاحب بیعت کرنے کے لئے انتظار کر رہے ہیں۔ اور اس طرح محترم چوہدری محمد شریف صاحب نے جم غفیر کے بیعت کرنے کو مکرم محمد Janneh صاحب کی بیعت قرار دیا اور محمد Janneh صاحب ہی جم غفیر کی نمائندگی کو سے تعبیر کیا گیا۔ اس کے بعد کثرت سے گیمبیا میں بیعتیں ہونی شروع ہوگئیں مرحوم محمد Janneh صاحب نہایت سادہ مزاج۔ عاجز اور بڑے سنجیدہ تھے۔ اکثر احباب جماعت آپ کو دعاؤں کے لئے درخواست کرتے۔ آپ جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے۔ آپ 1970ء سے موصی تھے۔ آپ کا وصیت نمبر 23505 تھا آپ گیمبیا کے پہلے موصیوں میں سے تیسرے نمبر پر تھے آپ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے حتیٰ کہ مرغی کے انڈے بھی قربانی میں پیش کر دیتے۔

مرحوم محمد Janneh صاحب بڑے مخلص داعی الی اللہ تھے آپ کے ساتھ دو اور دوست بھی اپ کی ٹیم کے ممبر تھے۔ آپ اکثر ہر اتوار کو دعوت الی اللہ کے لئے جاتے اور اپنی وفات تک یہ کام جاری رکھا۔ آپ واقعی ایک نیک بزرگ احمدی تھے جسے اپنے احباب اور غیر از جماعت احباب اچھی طرح جانتے تھے آپ نے اپنے پیچھے سوگوار اپنی اہلیہ، ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

دوسرے بزرگ احمدی مکرم الحاج مالک Ndoye صاحب ہیں۔ آپ بھی پرانے احمدیوں میں سے ہیں۔ آپ نے بھی 1960/61ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ بقضائے الٰہی 3 جنوری 2005ء کو گیمبیا میں 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے احمدیت کے لئے بڑے استقلال کے ساتھ مشکلات کو برداشت کیا اور احمدیت کو مضبوط کرنے میں پورا حق ادا کیا۔ آپ جماعت سے بہت محبت کرنے والے بہت فراخ دل اور قربانی کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور سات بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ ناصر ہو۔

ولادت

☆مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم فیصل خلیل خان صاحب رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور محترمہ خولہ اکرام صاحبہ کے ہاں مورخہ 3/فروری 2005ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام شازیہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خلیل احمد خان صاحب اور محترمہ رفیقہ فردوس صاحبہ کی پوتی ہے اس طرح مکرم محمد اکرام احسان صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر نیک صالح خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات و الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور عہدیداران سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان گمشدہ

مکرم خدابخش ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ فلم کیمرہ کے ضروری Negatives کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی کو ملیں تو خاکسار کے مکان کوارٹر نمبر 28 صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 2/اپریل 2005ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-05 a.m	خطبہ جمعہ
3-05 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	مشاعرہ
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	بستان وقف نو
1-10 p.m	کہکشاں
1-45 p.m	خطبہ جمعہ
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، خبریں، درس
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	انتخاب سخن (لائیو)
8-10 p.m	چلڈرنز کلاس
9-10 p.m	کہکشاں پروگرام
9-45 p.m	سوال و جواب
10-50 p.m	چلڈرنز ورکشاپ
11-40 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 3/اپریل 2005ء

1-30 a.m	کہکشاں پروگرام
2-00 a.m	چلڈرنز کارنر
3-00 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	ورائٹی پروگرام
8-40 a.m	سوال و جواب
10-05 a.m	مرہم عیسیٰ
10-40 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	چلڈرنز کلاس
1-10 p.m	عربی زبان میں پروگرام
1-50 p.m	دورہ سپین
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	سپینش پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-25 p.m	گلشن وقف نو
9-25 p.m	سفر ہم نے کیا
9-50 p.m	سوال و جواب
11-00 p.m	دورہ سپین

سوموار 4/اپریل 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	سفر ہم نے کیا
1-55 a.m	گلشن وقف نو
3-00 a.m	گفتگو
3-35 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-25 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 a.m	خطبہ جمعہ
9-10 a.m	علمی خطابات
10-10 a.m	کوئز روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
1-40 p.m	اردو تقریر
2-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
3-20 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-15 p.m	چائینز سیکھیے
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-40 p.m	بنگلہ پروگرام
6-50 p.m	خطبہ جمعہ
7-50 p.m	کوئز روحانی خزائن
8-30 p.m	طب و صحت
9-05 p.m	انتخاب سخن (نشر مکرر)
10-10 p.m	علمی خطابات
11-00 p.m	چلڈرنز کارنر

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہو سکتے ہیں ۔ مطلوب ہیں ۔ فوری رابطہ کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن/ائیر کنڈیشننگ 3۔ وڈ ورک

(نوٹ: کلاسز 3 تا 6 بجے شام ہوں گی)

فون نمبر 214578-215544

(ڈائریکٹر نگران دارالصناعۃ)

اعلان تعطیل

مورخہ 31 مارچ و یکم اپریل 2005ء دفتر روزنامہ الفضل بند رہے گا۔ اس لئے اس دن اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان 2/17 برقبہ 11 مرلے 5 مربع فٹ واقع عقب ہسپتال دارالصدر شرقی ربوہ کی فروخت مقصود ہے۔ (مکان مذکورہ میں) تین Families کیلئے الگ الگ رہائش کی سہولت موجود ہے۔ نیز ہر حصہ میں فون، گیس، پانی اور بجلی کی سہولت بھی ہے۔
خواہش مند حضرات فون نمبر 213029 بوساطت دفتر الفضل رابطہ کر سکتے ہیں۔

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

پروپرائٹر۔ منیر احمد

فون دکان: 215378 گھر: 212647

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب 30۔ مارچ 2005ء	
طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	12:13
وقت عصر	4:36
غروب آفتاب	6:28
وقت عشاء	7:51

الرحیم پراپرٹی سنٹر

کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ

فون آفس: 215040 رہائش: 214691

5114822
5118096
5156244

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے

1-B-16-265، کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

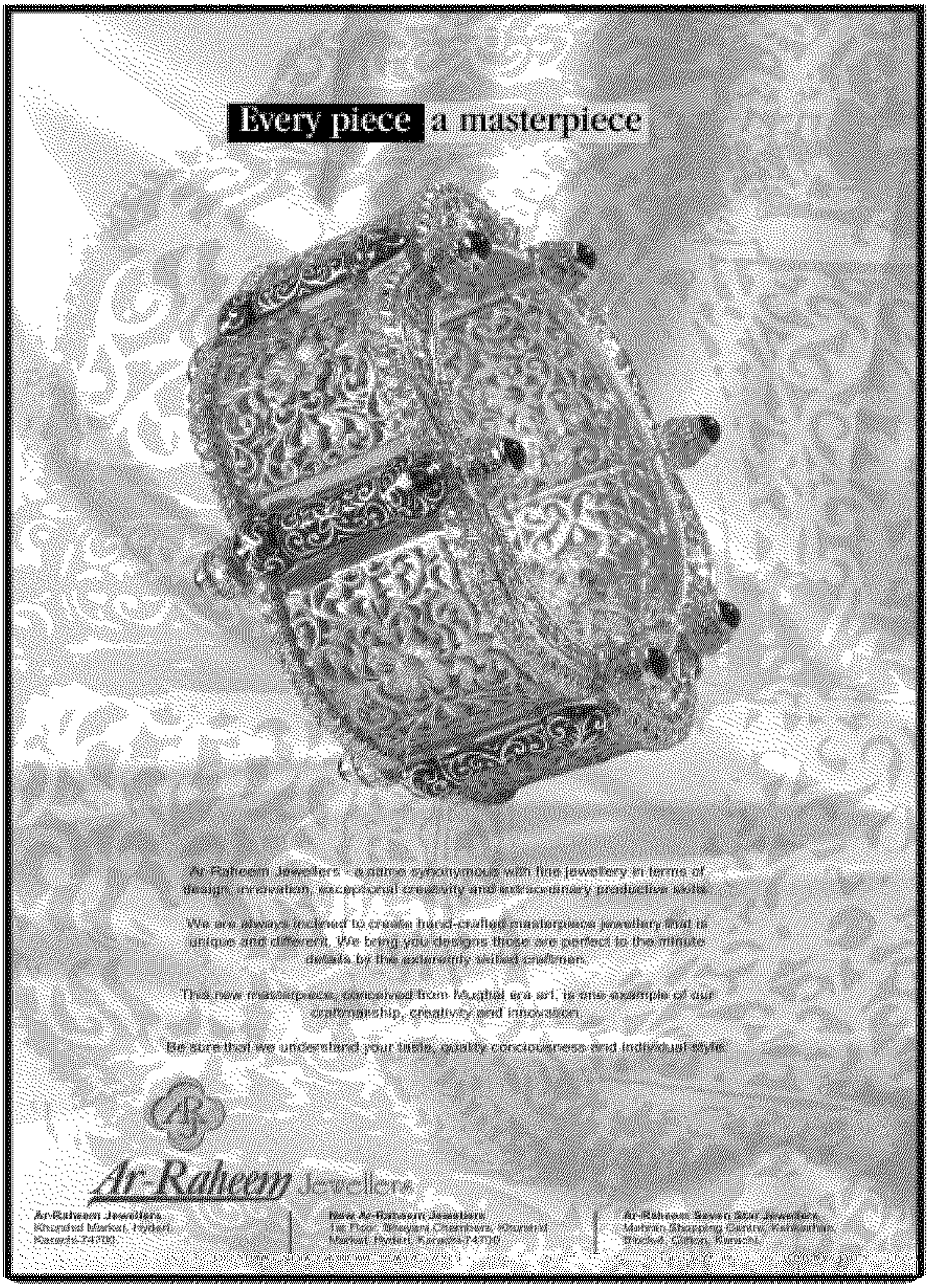

سی پی ایل نمبر 29